132478-کیا شیعہ رافضی لڑکی سے شادی کرنا صحیح ہے ؟

سوال

ایک سنی شخص کا کسی شیعہ لڑکی سے شادی کرنے کی حکم کیا ہے ؟

میں آئندہ دوماہ میں اس سے شادی کرنے والاہوں، کچھ ایام قبل مجھے میرے ملک کے ایک دوست نے کہا شیعہ سے شادی کرنا جائز نہیں، اور میری منگیتر کہتی ہے کہ وہ اگر معاملہ صحیح رہا تو وہ سنی مسلک اختیار کرلے گی، لیکن مجھے ان امور کا علم نہیں ہے، میں شریعت اسلامیہ کے مطابق شادی کرنا چاہتا ہوں، میرا سوال یہ ہے کہ :

کیا اگراس نے سنی مسلک اختیار نہ کیا تو میری اس سے شادی باطل ہوگی، حقیقت میں مجھے بہت پریشانی ہے برائے مہربانی آپ میری راہنمائی کریں، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

پسندیدہ جواب

شیعہ حضرات عقائد واصول میں اہل سنت کے مخالف ہیں، اور شیعہ مسلک کی جانب منسوب لوگ اپنے عقائد پر عمل کرنے میں ایک دوسرے سے مختلف ہیں، ان میں سے کچھ تو جاہل و مقلد ہیں جنہیں اہل سنت اور شیعہ میں کسی فرق کا علم نہیں، ان میں ایسے بھی ہیں جو شیعہ مسلک کے اصول و عقائد پر سختی سے کاربند ہیں، اور اپنے مذہب کا علم بھی رکھتے ہیں، نکاح کا حکم بھی اسی پر مبنی ہے.

شیعہ کے ہاں فاسد عقائد میں یہ بھی شامل ہیں :

وہ اکثر صحابہ کرام پر سب وشتم کرتے ہیں، اور اکثر صحابہ کرام کے ارتداد اور کفر کا عقیدہ رکھتے ہیں، اور ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا جنہیں اللہ سبحانہ وتعالی نے ساتوں آسمانوں سے بری کیا ہے کے بارہ میں طعن کرتے ہیں اور وہ غیر اللہ مثلا علی حسن اور حسین اور آئمہ اہل بیت کو پکارتے ہیں، مصیبتوں اور سختیوں اور تکلیف کے وقت انہیں کو پکارتے ہیں کہ یہی مصیبت دور کرینگے، اور ان میں سے بعض غلو کرتے ہوئے تحریف قرآن کا اعتقاد بھی رکھتے ہیں، اور کہتے ہیں کہ صحابہ کرام نے قرآن میں سے کچھ اشیاء حذف کردیں ہیں، اور علی رضی اللہ تعالی عنہ کی خلاف وولایت کے بارہ جو کچھ تھا اس میں نقص پیدا کردیا ہے.

اوران کے فاسد عقائد میں یہ بھی شامل ہے کہ :

اولیاء اللہ غیب کا علم رکھتے ہیں، جو ہوگا اور جو ہوا ہے اس کا بھی علم رکھتے ہیں،
اور یہ معصوم عن الخطاء ہیں ہونے کے ساتھ ساتھ بھولتے بھی نہیں، حالانکہ یہ سب کفر
وگمراہی ہے۔

لہذا جس کسی کا بھی یہ عقیدہ ہو جب تک وہ اس سے توبہ نہ کرلے اس سے نکاح کرنا جائز
نہیں، کیونکہ کسی بھی ایسی عورت سے نکاح کرنا جائز نہیں جو کفر کو اپنا دین بنائے،
اور اسی پر رہے۔

اور اگر وہ ان عقائد میں سے کوئی عقیدہ نہ رکھتی ہو یا پھر وہ ان عقائد پر تو تھی
لیکن توبہ کرچکی ہے، تو اصلا اس کے ساتھ نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں، اسی میں اس
کی خیر ہے اور اسے اس کے خاندان کے عقائد سے چھٹکارا دلانا ہے لیکن اگر خدشہ ہو کہ
اس کا خاندان اس پر یا اس کی اولاد پر اثر انداز ہوگی تو بلاشک و شبہ ایسی عورت سے
شادی نہ کرنا ہی بہتر ہے۔

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (
44549
) کے جواب کا مطالعہ کریں۔

جب یہ لڑکی کہتی ہے کہ وہ شیعہ کا مذہب چھوڑ کر اہل سنت کا مسلک اختیار کرلے گی جب
یہ معاملہ ایسے ہی مکمل ہوا تو اس کا معنی ہے کہ یہ لڑکی اپنے مذہب کے لیے متعصب
نہیں، اور غالبا وہ جس شیعی مسلک پر چل رہی ہے اسے اس کے بارہ میں تفصیلی علم بھی
نہیں ہے، تو پھر آپ اس فرصت و موقع سے فائدہ کیوں نہیں اٹھاتے، اور اہل سنت اور
شیعہ کے مابین فرق پر بحث کیوں نہیں کرتے۔

پھر جب حق واضح و ظاہر ہو جائے تو اس کی اتباع کرنی واجب ہے، اور اسی میں آپ اور
اس کے لیے خیر و بھلائی ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"
آپ کے ذریعہ اللہ تعالی کسی ایک شخص کو ہدایت نصیب کردے تو یہ تمہارے لیے سرخ اونٹوں
سے بہتر ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (
2942

) صحیح مسلم حدیث نمبر (
2406
).

حمر النعم : یہ اونٹوں کی ایک معروف قسم ہے، اور عرب میں اس وقت سب سے زیادہ قیمتی مال شمار کیا جاتا تھا.

اور اسی میں آپ دونوں کی اولاد کے لیے بھی خیر، اگر آپ کی شادی ہوگئی اور اللہ نے آپ کو اولاد دی، تاکہ آپ اور آپ کی بیوی جو اولاد کی تربیت کرینگے اس میں بھی تعارض واختلاف نہیں ہوگا.

اللہ تعالی آپ دونوں ہر قسم کی خیر و بھلائی کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم.